VFAST Transactions on Islamic Research
http://vfast.org/journals/index.php/VTIR@ 2019 ISSN(e): 2309-6519;ISSN(p): 2411-6327
Volume 7, Number 1, January-December, 2019 pp. 33–38

ضلع مردان کے صوفیاء کرام کی دینی خدمات
RELIGIOUS SERVICES OF SAINTS IN DISTRICT MARDAN

MUHAMMAD SODHAIR[1], JAMILA QAYUM[1]
Research Scholar, Department of Islamic studies, Abdul Wali Khan University Mardan
muhammadsudair5722@gmail.com

Abstract: *Sufis have played a pivotal role in reforming mankind in a better shape. If we look at the history ,these people left no stone un turn in spreading of Islam in all corners of the Indian subcontinent .Rulers have changed their life style due to their teachings .The sufis of district Mardan remained in the top list .Through their spiritual meditations ,they turned the common people to the ways of God. These sufis contributed in different fields like preaching, writing and tazkia .The index of religious services of these Sufis is much longer but this article aims to briefly discuss the religious work which was present in a scattered form .So it will be a fruitful struggle in this regard إن شاء الله.*

Keywords: Mardan, Sufia, Religious, Services

ہماری اسلامی تاریخ صوفیاء کرام کی دینی خدمات سے روز روشن کی طرح روشن ہے ۔ جن کو پڑھ کر آج بھی ہم مسلمانوں کا سر فخر سے بلند ہوتا ہے۔ان بزرگان دین نے دین کے ہر میدان میں نمایاں کارنامے سرانجام دیے ہیں ۔

دعوت و تبلیغ

صوفیاء کرام نے ہر زمانے میں اپنے حسن اخلاق سے لوگوں کی زندگیا ں بدل کرکے رکھ دی ہے۔چوں کہ یہ حضرات جس چیز کا لوگوں کو درس دیتے ہیں اس کا خود عملی نمونہ ہوتے ہیں ،اس لئے دوسروں پر ان کی دعوت و تبلیغ کا بہت اثر ہوتا ہے۔ان کے دروازے امیر و غریب کے لئے یکساں طور پر کھلے رہتے ہیں۔وہ پرچار دین میں کسی قسم کا ڈر محسوس نہیں کرتے جس کی ایک واضح مثال حضرت مجدد الف ثانیؒ ہے جو شہنشاہ اکبر کی لادینی خرافات کے سامنے چٹان بن کر ڈٹ گئےاور اکبر کی خود ساختہ دین "دین الٰہی "کو جڑسے اکھاڑا ۔یہاں تک کہ خود اکبر کا بیٹا جہانگیر بادشاہ حضرت مجددثانیؒ کا مرید بنا۔اسی طرح حضرت بختیار کاکی کے تعلیمات نے سلطان التتمش کو اپنے وقت کا ولی بنایا۔

ہندوستان مؒیں تبلیغی نظام کی بنیاد ہی ایک عظیم صوفی بزرگ"حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ "نے رکھی ۔کیوں کہ یہاں پر آنے کا مقصد ہی دین اسلا م کی دعوت و تبلیغ تھی۔آپ کی برکت سے بت خانے عبادت خانوں میں تبدیل ہوگئےاور آپ کا مستقر "اجمیر شریف"اشاعت اسلام کا مرکز بن گیا۔

اپنے ان روحانی اکابر کے نقش قدم پر چلتے ہوئےضلع مردان کے صوفیا ء کرام نے بھی دعوت و تبلیغ کے میدان میں اپنا حق ادا کیا۔ مخلوقِ خدا کی اصلاح و تربیت کو اپنی ذمہ داری سمجھا۔ انفرادی اور اجتماعی طور پر لوگوں کو وعظ و نصیحت کی۔جیسا کہ حضرت محب باباجیؒ نماز عصر کے بعد مستقل طور پر اپنے مریدین کو لے کر گشت کراتے اور لوگوں کو نماز اور معاملات کی درستگی کا درس دیتے ۔جن لوگوں کو نماز کے

اوقات میں اپنے دکانوں میں پاتے ان پر سختی سے انکار کرتے ۔آپ کی مساعی کی وجہ سے کافی لوگوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی آئی۔

مردان کے علاقہ نرشک میں حضرت پیر فضل اللہ صاحبؒ نے آس پاس کے علاقہ کے لوگوں پر محنت کی ۔بخشالی بازار میں اکثر دکانداروں کے ساتھ اچھے مراسم قائم کئے ہوئے تھے ،اس طرح ان کو ناجائز منافع خوری ،سود اور کاروبار میں دھوکہ دہی سے بچنے کی ترغیب دیتے جس کی وجہ سے ان لوگوں کوحلال آمدنی کمانے کا داعیہ پیدا ہوا۔اس لئے کہ آپ ؒ معاملات پر خصوصی توجہ دیتے اور اپنے مریدین کو بھی یہ فکر منتقل کرتے۔چوں کہ پیر صاحب ؒ ایک دارالعلوم (انوارالقرآن و العلوم) کے مہتمم بھی تھے۔اس لئے اپنے طلباء کرام پر بھی اس طرح محنت کرتے کہ ان میں امت کی اصلاح کا درد پیدا ہو ۔اس مقصد کے حصول کے لئے دارالعلوم میں باقاعدہ طور ہفتہ میں ایک بار گشت ہوتا ۔شام کو تبلیغی بیان ہوتا جس میں طلباء کرا م کے علاوہ محلہ کے لوگ بھی شرکت کرتے۔اس طرح آپ کی فکر کی بدولت ہر روز نمازِ عصر کے بعد دارالعلوم کے طلبہ آس پاس کے مساجد میں گشت کرانے جاتے اور عوام الناس خاص کر نوجوانوں پر محنت کرتے ۔جس کی وجہ سےکافی نوجوانوں نے مروجہ تبلیغ میں وقت لگایا اور بعض نے واپس آکر دارالعلوم میں داخلہ لیا اور علوم نبویﷺ کے حصول میں لگ گئے ہیں۔آپؒ خود بھی گاؤں کے ہفتہ اور تبلیغی مشورہ میں شرکت فرماتے اور ان کو مفید مشوروں سے نوازتے۔اس کے ساتھ ساتھ دارالعلوم کے طلبہ بھی سالانہ چٹھیوں میں چلہ پر جاتے اور یہ ترتیب اب بھی جاری ہے۔

ضلع مردان کے بعض صوفیاء کرام تو باقاعدہ طور پر تبلیغی مراکز کے اکابر میں شمار ہوتے ہیں ۔ان میں قاری نوراللہ صاحب اور شیخ حبیب الحق صاحب المعروف شیوہ مولوی صاحب شامل ہیں ۔اول الذکر رستم مرکز کےاکابرین میں سے ہیں۔ جبکہ آخرالذکر جھنڈے مرکز(مردان) کے امیر ہے۔آپ نے تبلیغ کے سلسلہ میں دنیا کے اکثر ممالک کے اسفار کئے ہیں اور آپ کی برکت سے ہزروں لوگوں کی زندگیا ں بدل گئی ہیں۔

اس طرح موضع طورو ضلع مردان کے پیر طریقت سیّد امان اللہ جان باچہؒ کے مرشد حاجی سید رحمان صاحب ؒ کا خود تبلیغ میں وقت لگا ہوا تھا اور اپنے محلہ کی مسجد میں خود فضائل اعمال سے تعلیم فرمایا کرتے تھے۔اپنے شیخ کے صحبت کی برکت سے سید امان اللہ جان باچہ ؒ بھی تبلیغی جماعت کے ساتھ جڑے رہتے اور موجو دہ زمانہ میں دعوت و تبلیغ کا کام جس نہج پر شروع ہے اس سے کافی محبت رکھتے تھے۔اگر چہ چار مہنے نہیں لگائے تھے لیکن کم و بیش اکثر اوقات لگایا کرتے تھے ۔مسجد کا کا م پابندی سے کرتے تھے۔زمانہ طالب علمی میں پہلا سہ روزہ لگایا تھا۔محلہ کی گشت میں خود بھی شریک ہوتے اور اپنے بچوں کو بھی جڑنے کا سختی سے حکم کرتے ۔یہ آپؒ ہی کی تربیت کا اثر تھا کہ آپ کے فرزند رشید وجانشین و پیر طریقت سید اعجاز احمد باچہ صاحب نے 1994ء میں تبلیغی جماعت کے ساتھ چار مہینے لگائے اور 2002ء میں سوڈان کا سات مہینے کا سفر کیا۔

ضلع مردان کے صوفیاء کرام میں سے اکثریت ان بزرگوں کی ہے جو درس و تدریس اور امامت و خطابت سے وابسطہ تھے۔ اس لئے جب دوران درس یہ صوفی اساتذہ کرام تبلیغ کی اہمیت موجودہ زمانہ کے تناظر میں بیان کرتے تو طلباءکرام کے اذہان خود بخود داعیوں والے بن جاتے ۔اس کے ساتھ یہ صوفی حضرات چوں کہ خطابت کہ ذمہ داری بھی نبھا تے اس طرح عوام و خواص کو ہفتہ میں ایک بار عام وعظ کرنے کا موقع مل جاتا۔جس سے ان کو اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کے مطابق زندگی ڈھالنے کا درس مل جاتا۔

اس کے ساتھ ساتھ اگر ختم نبوت کے مسئلہ کو لیا جا ئے تو بھی ضلع مردان کے صوفیاء کرام نے قادیانیوں کو تبلیغ کرتے ہوئے نمایاں کا رنامے سرانجام دئے ہیں ۔پیر عبدالرحیم ؒ ہی نے مردان بگٹ گنج کے قادیانیوں کو درس قرآن و تبلیغ کرتے ہوئے سینکڑوں لوگوں کو واپس دینِ محمدی ﷺ میں لایا اور اس طرح مردان سے قادیانیت کا جنازہ نکالا۔

عرض یہ کہ ضلع مردان کے صوفیاء حضرات نے دعوت و تبلیغ کے میدان میں اہم کردار ادا کیا ہے، چاہے مروجہ تبلیغ کی صورت میں ہو یا غیر مروجہ صورت میں اور چاہے انفرادی ہو یا اجتماعی۔

تصنیف و تالیف

مردان کے صوفیاء کرام نے تصیف و تالیف کے میدان میں بھی نمایاں کارنامے سرانجام دئے ہیں۔اُن کی تصنیفات

و تالیفات کے مطالعہ سے بیسیوں لوگوں نے فائدہ اٹھایا۔ان حضرات کی تصنیفات و تالیفات مختلف موضوعات کے بارے میں ہیں ۔ بعض بزرگوں نے تصوف و سلوک کے با رے میں قلم اُٹھایا تو بعض نے درسی کُتُب کی شروحات لکھیں۔اس طرح بعض نے اپنے مرشد کے ملفوظات کو جمع کیا ۔ذیل میں ان بزرگوں کے تصنیفی کام کا ایک تعارف پیش کیا جاتا ہے۔

حضرت شیخ مولانا عبداللطیف کی تصنیفی خدمات:

آپ نےدرس وتدریس اوربیعت وارشادکےساتھ ساتھ اپنی خدادادصلاحیتوں کوبروئےکارلاتے ہوئےعلماءوطلباءکے لئےکئی ایسی کتابیں بھی لکھیں جن سےعام لوگ بھی مستفیدہوسکتےہیں،یہ کتابیں عربی،فارسی ،اردواورپشتومیں لکھی گئی ہیں۔ان میں نظم ونثردونوںشامل ہیں ۔آپ کی تصنیفات وتالیفات کامختصرتعارف وتذکرہ درج ذیل ہیں:

1۔کاشف المعانی:

آپ نےایک منظوم تفسیرلکھنےکاارادہ کیااورمثنوی کی بحرمیں پہلاپارہ لکھا،ترجمہ اردونظم میں جبکہ تفسیرفارسی نظم میں مثنوی کی طرزپرہے لیکن بعدمیں یہ ارادہ ترک فرمادیا،اوربجائےنظم کےاردونثرمیں ایک بہترین تفسیرقرآن بنام ’’کاشف البیان‘‘مرتب فرمایا۔

2۔تفسیرکاشف البیان:

یہ تفسیراردو زبان میں ہے، یہ ضخیم تفسیرچھ جلدوں پرمشتمل ہے،دراصل یہ تفسیرآپؒ کے شاگرداورمرید جناب الحاج محمدعلی خان آف ہوتی مردان نےدس سالونمیں سبقاًسبقاً آپ سےپڑھی اور پھر ان درسی اسباق کوترتیب دیاہے،جس سےایک خوبصورت تفسیربن گئی ہے۔

آپؒ کاطرزتفسیریوں ہے:

(۱)آیت(۲)ترجمہ(۳)مطلب(٤)ربط(٥)شان نزول(اگرہو)(٦)معارف ونکات(٧)حکمت۔

3۔لطائف المعانی:

یہ ایک ضخیم کتاب ہے جوآپ نےاپنےمرشدحضرت مولناپیرمہرعلی شاہ صاحب□کی حیات ہی میں لکھی ہے اوران کے نام تبرکاً اس کی انتساب کیاہے،تاریخ تکمیل 1935ءہے۔

4۔فتاویٰ شہابیہ:

یہ801 صفحات پرمشتمل ایک مختصرفتاویٰ ہےپرانےوقتوں میں چونکہ فارسی زبان کاچرچازیادہ تھا،اسلئےموصوف نے مذکورہ فتاویٰ فارسی زبان میں لکھاہے۔

5۔الدّرالمکنون:

یہ مولناعبدالحی لکھنویؒ کےرسالہ’’الفُلک المشحون فیمایتعلق بانتفاع المرتھن باالمرھون‘‘کاپشتوترجمہ وتشریح ہے۔

6۔مناسک حج:

اس رسالہ میں آپ نےاپناسفرحج تفصیل کےساتھ بیان کیاہے،اس میں ہرمقام کےآداب اوردعاؤں کاذکرموجود ہے۔

7۔تحریم حلق لُحیٰ وشُرب دُخان

یہ رسالہ واعظانہ اندازمیں لکھاگیاہے،جس میں مسنون داڑھی رکھنےکی اہمیت اوروجوب،اورنہ رکھنےوالےکے بارے میں وعیدات نیز حقہ،بیڑی اورسگریٹ کی حرمت و قباحت کےبارےمیں کئی روایات نقل کی گئی ہیں ۔ ۔ یہ چھوٹے سائزکارسالہ ہے،کل 42صفحات ہیں۔

8۔تحفۃ الواعظین

یہ رسالہ واعظین حضرات کیلئے اردو زبان میں لکھاگیاہے،اس میں مختلف مقامات پرمثنوی لمولاناروم ؒکےاشعاردرج ہیں،نہایت مفید رسالہ ہے۔

9۔دعوات القرآن مع ترکیب سورۃمزمل:

اس رسالے میں قرآنی دعاؤں کےبعدسورۃ مزمل پڑھنےکی ترکیب اور12فوائدوبرکات لکھےہیں۔

10۔تحفۃ الذاکرین:

یہ وظائف یومیہ کی کتاب ہے،اس میں سلسلہ چشتیہ نظامیہ اورقادریہ کےاسباق،اورادووظائف اورشجرے ہیں ۔

11۔الشرع فی المجازشرح دیوان حافظ شیرازیؒ:

اس میں دیوان حافظ شیرازیؒ کےنصف اول کی بہترین اندازمیں تشریح کی گئی ہے۔

12۔انسان کی حقیقت:
سیدالطائفہ حاجی امداداللہ مہاجرمکی کےرسالہ "جہاداکبر"کےطرزپرایک رسالہ"انسان کی حقیقت"تحریرفرمایاہے۔
13۔مجموعہ وظائف:عربی زبان میں ہے۔
14۔جما ل القرآن[1]

شیخ مبارک احمد مولوی صاحب کی تصنیفی خدمات:

آپ کے تصنیفات مطبوعہ اور غیر مطبوعہ دونوں صورتوں میں موجود ہیں۔جن کا مختصر خاکہ پیش خدمت ہے۔

1۔آپ نے شیخ زکریاؒ کے اجل خلفاء عزیز الرحمٰن ہزاروی صاحب اور صوفی محمد اقبالؒ کے کہنے پر شیخ زکریاؒ کے "چہل حدیث "کا پشتو زبان میں ترجمہ کیا ۔دوسری زبانوں میں اس کے تراجم موجود تھے لیکن پشتو ترجمہ کی سعادت آپ کے حصہ میں آئی۔آپ نے ترجمہ کرتے وقت عربی اوراردو اشعار کا پشتو اشعار میں ترجمہ کیا ۔جس سے کتاب کے حسن میں اضافہ ہوا ہے۔

2۔علم نحو کی مشہور کتاب "الکافیہ" کا پشتو زبان میں شرح لکھا جو "تقریر کافیہ" کے نام سے شائع ہوا ہے۔

3۔عقائد کی کتاب "خیالی " کا پشتو زبان میں شرح لکھا جو غیر مطبوع ہے۔ ۔

4۔حدیث کی کتاب "ترمذی شریف "کی اردو زبان میں شرح کی ہےجو کہ غیر مطبوع ہے۔[2]

مولانا صدیق احمد نقشبندی کی تصنیفی خدمات:

آپ کی تصیفات تما م مطبوع حالت میں موجود ہیں جو درجہ ذیل ہیں۔

1۔شفاءالقلوب:یہ کتاب اردو زبان میں ہے اور مطبوع ہے۔

2۔بُستان العارفین: یہ کتاب بھی اردو زبان میں ہے اور مطبوع ہے۔

3۔ختم خواجہ گان :یہ اردو زبان میں ایک رسالہ ہے ۔ منکرینِ ختم خواجہ گان کے اعتراضات کا جواب ہے۔ اس میں ختم خواجہ گان کو دلائل کے ساتھ ثابت کیا گیا ہے ۔

4۔معمولاتِ اعتکاف :اردو زبان میں ہے۔[3]

مولانا پیر حسن چغرزوؒ کی تصنیفی خدمات:

1۔ہدایۃ الابرار : آپؒ نے یہ کتاب1319ھ میں تحریر کی ہے۔ جس میں بدعت سے احتراز اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے متعلق احادیث سے مدلل حوالہ جات نقل کی گئی ہے۔خاتمہ میں افتاء کا طریقہ کار ذکر کیا گیا ہے۔

آپؒ کے پوتے حضرت مولنامحمدطاہرصاحب زیدمجدہ نے اس کتاب کا پشتوترجمہ کرکے شائع کیاہے۔

2۔ہدایۃ السالکین: اس کتاب میں چغرزو باباجیؒ نے پیر عبدالوہابؒ کے ملفوظات کو جمع کیا ہے ۔یہ کتاب علم و معرفت کا ایک اچھا خزانہ ہے۔[4]

سید اعجاز احمد باچہ صاحب کی تصنیفی خدمات:

1۔مناسک حج و عمرہ : یہ اردو زبان میں 32 صفحات پر مشتمل ایک رسالہ ہے جس میں حضر ت نے حج و عمرہ کے بارے میں ضروری مسائل اور مسنون دعائیں قلمبند کی ہیں۔

2۔ملفوظات:یہ رسالہ 52 صفحات پر مشتمل ہے ۔اس میں باچہ صاحب نے اپنے مرشد قاری عبدالغفور صاحب

کے سوانخ اور ملفوظات کو جمع کیا ہے۔اس طرح اپنے مرشد کے سلاسل اور ان کے وظائف اور اوراد کو لکھا ہے۔

3۔باچہ صاحب کی ڈائری :اس کتاب میں آپ نے اخون پنجو باباؒ کےشجرہ اور اپنے دادا اور والد کے بارے میں مفید معلومات فراہم کی ہے۔[5]

مولانا سید ولی شاہ صاحب کی تصنیفی خدمات:

1۔خطبات ولی:یہ کتاب آپ کے تقاریر کا مجموعہ ہے اور غیر مطبوع ہے۔[6]

تزکیہ واحسان:

یہ ایک حقیقت ہے کہ صوفیا ء کرام نے ہر زمانہ میں اپنے حسن سلوک اور عملی زندگی سےعوام و خواص کی زندگیوں کو بد لنے میں اہم کردار ادا کیا ہے ۔اپنے حسن اخلاق سے معاشرے کے تمام طبقوں کو متاثر کیا۔اپنے خانقاہوں اور پیر خانون کے دروازے امیر و غریب ہر ایک کے لئے کھلے رکھے۔ان خانقاہوں میں لوگوں کی اصلاح اور تزکیہ کا فریضہ انجام ہوتا۔ان کو ایک پاکیزہ ماحول فراہم کیا جاتا۔ان کے دلوں پر محنت کی جاتی ،ان میں موجود اخلاقِ رذیلہ کو اخلاقِ حمیدہ سے تبدیل کیا جاتا ۔ان کی صحبت کی برکت سے لوگ آکر توبہ تائب ہوتے اور اپنی آخرت بنانے کے فکر میں لگ جاتے ۔

ہندوستان میں حضرت معین الدین چشتی ؒ سلسلہ چشتیہ کے ایک نامور بزرگ گزرے ہیں جن کے احوال میں لکھا ہے کہ "ایک روایت کے مطابق تقریبا نوے لاکھ لوگ آپ کے دست مبارک پر بیعت ہوئے۔"اسی طرح خیبر پختونخوا میں پیر بابا ،اخون پنجو بابا ،سیدوبابا(سوات باباجیؒ)اور کاکا صاحبؒ کے اصلاح الناس کے کارنامے آبِ زر سے لکھنے کے لائق ہیں۔

ضلع مردان کے صوفیا ء کرام بھی اس مبارک زنجیر /سلسلہ کی کڑیاں ہیں۔اس علاقہ کے صوفیاء نے عوام و خواص کی اصلاح اور تزکیہ کے لئے کسی صورت میں خانقاہی نظام کو قائم رکھالوگ جوق در جوق ان خانقاہوں میں حاضر ہوتے اور اپنی دلوں میں عشق الہٰی کا شمع روشن کرتے ۔ان خانقاہوں میں اجتماعی و انفرادی ذکرواذکار ،مراقبے اور صحبت شیخ کے مواقع میسّر آتےمریدین کے تزکیہ کے لئے ماہانہ اور سالانہ کی بنیاد پر روحانی اجتماعات کا اہتمام کیا جاتا۔اور اب بھی یہ طریقہ صوفیاء کرام کے مابین مروّج ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ یہ حضرات اپنے مریدین کو روزانہ کی بنیاد پر تلاوت قرآن کریم ،اذکار ،درود شریف ،استغفار اور مراقبے حوالہ کرتے اور ساتھ صحبت شیخ پر بھی زور دیتے۔اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور رسول پاکﷺ کے اتباع پر زور دیتے اور واشگاف الفاظ میں فرماتے کہ ان دونوں کے بغیر ولایت کے درجہ کو پہنچنا محال ہے۔لیکن ان حضرات کی تعلیمات کا یہ اثر ہوتا ہے کہ یہ دونوں چیزیں ان کی تربیت کے بدولت حاصل ہوتی ہے۔

بعض صوفیاء کرام رمضان المبارک میں باقاعدہ طورپر اعتکافِ مسنون کا اہتمام کرتے اور اب بھی کرتے ہیں ۔حضرت شیخ فضل اللہ صاحبؒ اس عمل کا خصوصی طور پر خیال رکھتے ۔آپؒ رمضان المبارک سے دس دن قبل معتکف میں تشریف لے جاتے اور عید الفطر کے دن نکلتے ،اس طرح چالیس دن اعتکاف فرماتے اور بعض مریدین تو ساتھ چلہ کے لئے بیٹھ جاتے اور آخرِ رمضان المبارک میں تو مریدین کا جمِّ غفیر ساتھ بیٹھ جاتی۔اس طرح یہ عمل تزکیہ نفس میں خصوصی معاون ہوتا۔

چوں کہ ان حضرات کے توجہ کا مرکز زیادہ تر عوام ہوتے ہیں کیوں کہ یہ لوگ اکثر دین و اصلاح سے عاری ہوتے ہیں اور نہ ان چیزوں کا ان کے اذہان میں کوئی قدر ہوتا ہے ۔اس لئے ان لوگوں کی اصلاح و تزکیہ کے لئے یہ حضرات امامت و خطابت کو اختیار کرتے ہیں تا کہ ان لوگوں کے ساتھ گھل مل کر رہنے کا موقع ملے ۔اس طرح عوام الناس کو بھی ان کی زندگی قریب سے دیکھنے کا موقع مل جا تا ہے ۔چوں کہ ان کی زندگی با عمل ہوتی ہے اس لئے یہ لوگ ان سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔

مزید برآں غمی و خوشی کے موقعوں پر بھی وعظ و نصیحت کرتے ہیں ۔ان کے درد دل اور محبت کی وجہ سے

ان کے زبان سے نکلے ہوئے الفاظ سے لوگوں کا تزکیہ ہو جاتا ہے لہٰذا معاشرہ کے اصلاح و تزکیہ اور اچھے اخلاق سے آراستہ کرنے میں ہر زمانہ اور ہر مکان کے صوفیا ء کرام نے اہم کردار ادا کیا ہے۔آج ان ہی کے تعلیمات اور شفقت سے لاکھوں لوگ ولایت کے مرتبہ کو پہنچ چکے ہیں۔

نتائج البحث : (Results)

زیرِ نظر آرٹیکل سے تصوف کے بارے میں بالعموم اور ضلع مردان کےصوفیاء کرامؒ کے بارے میں بالخصوص درج ذیل نتائج اَخذ کیے جاسکتے ہیں:

1۔ اسلام میں روزِ اول ہی سے روحانی زندگی کا آغاز ہوا ہے اور مسلمانوں کا کوئی زمانہ روحانیت سے خالی نہیں گزرا ہے۔

2۔ ہندوستان میں اسلام کی بقاء اور وجود صوفیاءکرام ؒکی مرہونِ منت ہے۔

3۔ کسی ملک کی خوشحالی کافی حد تک اس کے داخلی امن وامان سے جڑی ہوئی ہے، اور داخلی امن وامان کو برقرار رکھنے کے لیے صوفیاء کرامؒ نے ہر زمانے میں کارہائے نمایاں انجام دئے ہیں۔

4۔صوفیاء کرامؒ کے دروازے امیر و غریب کے لئے یکساں کھلے رہتے ہیں۔

5۔معاشرے میں لوگ صوفیا ء کرامؒ سے خصوصی عقیدت رکھتے ہیں۔

6۔صوفیاء کرامؒ نے لوگوں کی اخلاقی حالت سُدھارنے میں ہر زمانہ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

7۔ صوفیاء کرامؒ نے دین کے ہر شعبہ میں کام کیا ہے ،چاہے دعوت و تبلیغ ہو ، تصنیف و تالیف ہو اور یا تزکیہ و احسان ہو۔

8۔ صوفیاء کرامؒ نے ہمیشہ سنتِ رسول ﷺ پر زور دیا ہے اور مروجہ خلاف شریعت رسومات اور بدعات پر ہمیشہ سے رد کرتے آئے ہیں۔

9۔ صوفیاء کرامؒ میں دوسرے علماء کی نسبت اعتدال کی صفت زیادہ ہوتی ہے۔

10۔ضلع مردان کے صوفیاء کرامؒ میں زیادہ تر اپنے وقت کے مایہ ناز مدرسین رہے ہیں۔

11۔ضلع مردان کے صوفیا ء کرامؒ نے زیادہ تر امامت و خطابت کی ذمہ داری بھی نبھائی ہے۔

12۔ضلع مردان کے صوفیاء کرامؒ نے لوگوں کو فتنہ قادیانیت سے بچانے میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے ۔

---

[1] یہ معلومات مولانا عبداللطیفؒ کے خلیفہ مجاز اور شاگرد رشید کے بیٹے مولانا عبدالسلام کے ذریعے حاصل کی۔
Interview of Molana Abdus Salam, Dated : March 22, 2019

[2] یہ معلومات مولانا یحی حقانی کی معیت میں حضرت شیخ سے ان کے مدرسہ میں ملاقات کرکے حاصل کی گئی ہے۔
Interview of Molana Yahya Haqqani, Dated : March 28, 2019

[3] یہ معلومات حضرت شیخ سے ملاقات کرکے حاصل کی گئی۔
Intereiw on dated: April 15,2019

[4] یہ معلومات حضرت شیخ سے ملاقات کرکے حاصل کی گئی۔
Intereiw on dated: April 15,2019

[5] حضرت شیخ سے ملاقات کرکے حاصل کی گئی۔
Intereiw on dated: April 20,2019

[6] حضرت شیخ کے مدرسہ کے مدرس مولانا جاوید کے ذریعے حاصل کی گئی۔
Interview of Molana Yahya Haqqani, Dated : April 28, 2019